

## آج کا خطبہ اعتکاف کے مسائل

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم . اما بعد

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ، بسم اللہ الرحمن الرحیم  
وَ اِذْ بَوَّأْنَا لِاِبْرٰهٖمَ مَکَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَا تُشْرِکَ بِیْ شَیْئًا وَّ طَهَّرُ بَیْتِیْ لِلطَّائِفِیْنَ وَّ الْقَائِمِیْنَ  
وَ الرُّکَّعِ السُّجُودِ (الحج 26)

ترجمہ: اور یاد کرو وہ وقت جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اس گھر (یعنی خانہ کعبہ) کی جگہ بتادی تھی (اور  
یہ ہدایت دی تھی کہ) میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، اور میرے گھر کو ان لوگوں کے لیے پاک رکھنا جو  
(یہاں) طواف کریں، اور عبادت کے لیے کھڑے ہوں، اور رُکوع سجدے بجالائیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ  
الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ اعْتَكَفَ أَرْبَاعَهُ مِنْ بَعْدِهِ

(رواہ البخاری: 2026)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس  
دنوں میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد (آخری عشرے میں) اعتکاف کرتی رہیں۔

سوال: اعتکاف کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اعتکاف کے معنی روکنے اور منع کرنے کے ہیں چونکہ اعتکاف میں انسان اپنے آپ کو ان باتوں سے روکتا  
ہے، جو آداب اعتکاف کے خلاف ہیں، اس لئے اس کو اعتکاف کہتے ہیں۔

سوال: کیا نبی ﷺ ہر سال اعتکاف فرماتے تھے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ویسے تو ہر سال (رمضان میں) جبرائیل علیہ

السلام کو ایک مرتبہ قرآن سنایا کرتے تھے، لیکن جس سال آپ ﷺ کی وفات ہوئی، اس سال آپ ﷺ نے دو مرتبہ قرآن سنایا، اور آپ ﷺ ہر سال رمضان میں دس روز اعتکاف فرمایا کرتے تھے، لیکن جس سال آپ ﷺ کی وفات ہوئی اس سال آپ ﷺ نے بیس دن اعتکاف کیا (صحیح بخاری)

قرآن سنانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ دور کیا کرتے تھے، کبھی جبرائیل علیہ السلام سنا تے کبھی حضور ﷺ۔  
سوال: کیا ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی تھیں؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی، آپ کی وفات کے بعد آپ کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی رہیں (بخاری و مسلم)

سوال: اعتکاف کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اعتکاف کر نیکاً سنت طریقہ یہ ہے کہ معتکف نہ تو کسی بیمار کی عیادت کو جائے نہ کسی جنازہ کے ساتھ جائے، نہ اپنی بیوی سے صحبت کرے نہ مباشرت (یعنی لوازمات صحبت) اور نہ سوائے ضروری حاجت کے مسجد سے باہر جائے اور اعتکاف نہیں ہوتا مگر روزہ کے ساتھ، اور اعتکاف نہیں ہوتا مگر اس مسجد میں جہاں جماعت سے نماز ہوتی ہو (ابوداؤد)

جس کا مطلب یہ ہوا کہ اعتکاف میں آدمی سوائے نیک اور ضروری بات کے بیکار اور غیر ضروری بات نہ کرے، اعتکاف کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے حوالے کر دیتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کرے، اعتکاف اگر خالص نیت کے ساتھ ہو تو اس کا بہت بڑا ثواب ہے۔

سوال: اعتکاف کا ثواب کیا ہوتا ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن کا اعتکاف بھی اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقوں کی (برابر) دیوار قائم کر دیتے ہیں ان خندقوں کا فاصلہ زمین و آسمان کے فاصلہ سے بھی زیادہ ہے۔

(بیہقی، باب شعب الایمان)

علی بن حسین اپنے والد حضرت حسینؑ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کے آخرہ عشرہ کا اعتکاف کرے تو اس کو دو حج اور دو عمروں کے برابر ثواب ملے گا۔

(بیہقی، باب شعب الایمان)

سوال: اعتکاف کی وجہ سے ہم کئی نیک کام نہیں کر سکتے تو کیا ان کا گناہ ہمیں تو نہیں ہوگا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اعتکاف کر نیوالا گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے لئے نیکیاں اتنی ہی لکھی جاتی ہیں جتنی کہ کرنے والے کے لئے۔

(سنن ابن ماجہ)

اس حدیث میں دو باتیں بیان کی گئی ہیں، پہلی بات تو یہ کہ اعتکاف کی وجہ سے گناہوں سے حفاظت ہو جاتی ہے، دوسری بات یہ کہ اعتکاف میں بیٹھ جانے کی وجہ سے انسان کو بہت سے نیک کاموں سے مجبوراً رکنا پڑتا ہے۔ اعتکاف کی حالت میں نہ تو کسی بیمار کی عیادت کی جائے نہ کسی جنازے میں شرکت کے لئے جائے وغیرہ ان عبادتوں سے رک جانے کے باوجود ان کا ثواب اس کو ایسا ملے گا جیسا ان کے کرنے سے ملتا، حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے نیک بندوں پر بڑا فضل اور انعام ہے۔

سوال: اعتکاف کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: اعتکاف کے بہت سے فائدے ہیں:

- ☆ اعتکاف کرنے والے کا تمام وقت یعنی دن رات کے چوبیس گھنٹے عبادت میں شمار ہوتے ہیں۔
- ☆ معتکف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔
- ☆ معتکف فرشتوں کے مشابہ ہوتا ہے کیونکہ اس کے چوبیس گھنٹے عبادت میں شمار ہیں۔
- ☆ اعتکاف کے لئے چونکہ مسجد شرط ہے، اور مسجد خدا تعالیٰ کا گھر ہے اس لئے معتکف خدا کا مہمان ہے۔

سوال: اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) واجب (۲) سنت مؤکدہ (۳) مستحب

واجب: اعتکاف یہ ہے کہ آدمی کوئی منت مان لے مثلاً یوں منت مانے کہ اگر میں امتحان میں کامیاب ہو گیا تو اعتکاف کروں گا یا یہ نیت کر لی کہ اگر میرا فلاں کام ہو گیا تو دو روز کا اعتکاف کروں گا تو اس پر اعتکاف واجب ہوگا، واجب اعتکاف میں روزہ بھی شرط ہے اگر کوئی شخص اس اعتکاف میں یہ بھی نیت کرے کہ میں بغیر روزہ کے اعتکاف کروں گا تب بھی روزہ رکھنا پڑے گا۔

سنت مؤکدہ: رمضان شریف کے اخیر عشرہ کا اعتکاف سنت مؤکدہ ہے یہ اعتکاف بیسویں روزہ کی شام یعنی غروب آفتاب کے وقت سے شروع ہوتا ہے، اور عید کا چاند نظر آنے پر ختم ہوتا ہے، چاند خواہ انتیس کا ہو یا تیس کا، یہ اعتکاف سنت علی الکفایہ ہے، یعنی کسی شہر اور کسی بستی میں اگر ایک آدمی بھی اعتکاف نہ کریگا تو وہاں کے تمام مسلمان گنہگار ہونگے، اور اگر ایک آدمی اعتکاف کر لیگا تو سب مسلمانوں کے ذمہ سے اتر جائے گا۔

مستحب: واجب اور سنت مؤکدہ کے علاوہ سب اعتکاف مستحب ہیں اور مستحب اعتکاف کا کوئی وقت مقرر نہیں، مثلاً جب کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے داخل ہو تو اعتکاف کی نیت کر سکتا ہے، یہ اعتکاف دس پانچ منٹ کا بھی ہو سکتا ہے، اگر کوئی شخص پنجگانہ نمازوں کے لئے مسجد میں جاتے وقت روزانہ اعتکاف کی نیت کر لیا کرے تو بہت سے اعتکاف کا روزانہ ثواب مل جائے۔

سوال: اعتکاف کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: مسلمان ہونا۔ ناپاکی سے مرد و عورت کام پاک ہونا۔ عاقل ہونا۔ نیت کرنا۔ ایسی مسجد میں اعتکاف کرنا جس میں جماعت سے نماز ہوتی ہو۔

سوال: اعتکاف میں کرنے کے کام کیا ہیں؟

جواب: اعتکاف میں جتنا بھی ہو سکے نیک کام کرے، خاموش بیٹھے رہنا مکروہ ہے، مثلاً نوافل پڑھے، قرآن کریم کی تلاوت کا ورد رکھے، اور درود شریف کی کثرت رکھے، علم دین پڑھے پڑھائے، دین کی باتیں لکھتا رہے، وعظ و

نصیحت کی باتیں کرے۔

سوال: اعتکاف میں کیا کام کرنے جائز ہیں؟

جواب: قضاے حاجت یعنی پیشاب پاخانہ کے لئے نکلنا۔ غسل فرض کے لئے نکلنا۔ جس مسجد میں معتکف ہے اگر وہاں جمعہ کی نماز نہ ہوتی ہو تو جامع مسجد میں اتنی دیر پہلے جانا کہ خطبہ سے پہلے چار سنتیں پڑھ سکے۔ اذان پڑھنے کیلئے مسجد سے نکل کر اذان پڑھنے کی جگہ جانا۔ مسجد میں کھانا پینا۔ کوئی ضرورت کی چیز خریدنا۔ صرف نکاح کرنا۔

سوال: اعتکاف میں مکروہ باتیں کونسی ہیں؟

جواب: اعتکاف کی حالت میں یہ سمجھ کر خاموش رہنا کہ یہ بھی عبادت ہے، مسجد میں کوئی چیز لا کر فروخت کرنا یا بیکار اور بلا ضرورت کوئی چیز خریدنا، لڑائی جھگڑا کرنا، یا فضول بیہودہ باتیں کرنا، یہ سب باتیں مکروہ ہیں، معتکف کو ایسی باتوں سے باز رہنا چاہیے۔

سوال: اعتکاف کو توڑنے والے باتیں کونسی ہیں؟

جواب: مسجد سے بلا عذر باہر نکلنا، اگر بلا عذر ذرا سی دیر کے لئے بھی باہر نکلے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ جماع کر لینا۔ لوازمات جماع کر بیٹھنا۔ معتکف کا بیہوش یا مجنون ہو جانا۔